93377- حکومت کا پیسہ بچانے کے عوض میں بغیر علم کے رقم لینا

سوال

میں اپنے ملک کے ایک سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں، میں نے ایسا کام کیا کہ حکومت کی اس کام سے بہت ساری رقم بچ گئی، تو مینجر مجھے کہنے لگا: میں آپ کا اس کا اچھا بدلہ نہیں دے سکتا؛ کیونکہ ہمارے ملک میں محکمہ ملازمین کو بہتر بدلہ نہیں دیتا، اس حالت میں میری ساری کوشش اور جدوجہد اور حق ضائع ہو جاتا ہے، لھذا مینجر نے میرے سامنے تجویز رکھی کہ میں اپنے جاننے والے کی جانب سے محکمہ سے بل حاصل کروں، اور ہم لکھیں کہ اس نے یہ کام کیا ہے، اور وہ کام کی حقیقی نصف قیمت پر ہو، اور جب بل منظور ہو تو میں اپنا حصہ رکھ لوں اور اسی طرح جس کے نام سے بل آیا ہے وہ بھی کچھ حصہ رکھے، اور باقی رقم آفس کی ضروریات میں صرف کر دی جائے، کیا یہ حلال ہے یا حرام اور کس طرح ؟

پسندیدہ جواب

مینجر نے جس کام کی طرف اشارہ کیا ہے
وہ حرام ہے، اور اس طریقہ سے جو مال حاصل ہوگا وہ بھی حرام ہے، نہ تو یہ مال آپ کے لیے حلال ہے اور نہ ہی دفتر کے لیے، کیونکہ یہ مال حکومت سے فراڈ کر کے اور دھوکہ دے کر حاصل کیا گیا ہے.

سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین کو
چاہیے کہ وہ اپنا کام ڈیوٹی احسن طریقہ سے پوری کریں، اور ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نفع مند کام کریں اور اپنے محکمہ اور ملازمت والی جگہ سے نقصان اور ضرر کو دور رکھیں، وہ اپنی ملازمت اور ڈیوٹی کے متعلقہ جدوجہد اور کوشش کے عوض میں تنخواہ لیتے ہیں.

اور جو شخص بھی اپنا کام اور ڈیوٹی
اچھی طرح پوری کرتا ہے، اور اپنے محکمہ اور ملازمت والے ادارہ کے لیے مال بچائے، یا پھر وہ انہیں بہت زیادہ نفع حاصل ہونے کا باعث بنے تو اس کے لیے اپنے محکمہ اور آفس سے تنخواہ سے زیادہ رقم لینی حلال نہیں، ہاں یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے محکمہ کو رپورٹ پیش کرے کہ اس نے یہ کام کیا ہے، اگر تو وہ اس کے لیے کوئی بدلے اور انعام کا فیصلہ کریں تو وہ لینا جائز ہے، وگرنہ وہ ان کے علم کے بغیر محکمہ کے مال سے نہیں لے سکتا، اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس نے حرام کمائی کی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا
کہنا ہے :

"ملازمت کے کام یا جس کے لیے مزدوری
کی جائے اس کام میں اخلاص کا ہونا، اور اس کام کو مطلوبہ طریقہ سے معاہدہ میں متفقہ
شروط یا ملازمت کے نظام کے مطابق متفقہ شروط پر وہ کام پورا کرنا ضروری ہے، اور یہ
اس امانت میں شامل ہوتا ہے جس کا ادا کرنا ضروری ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا
فرمان ہے :

﴿بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا
ہے کہ تم امانتیں اس کے مالک کے سپرد کر دو﴾ النساء (58). انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (15/155–156).

واللہ اعلم.